السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب مسلمانوں کے ہاں بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں تکبیر کہتے ہیں کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی صحیح حدیث میں اس کا ذکر موجود ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

راقم الحروف کے علم کی حدتک اس کے بارے میں کوئی صحیح مرفوع حدیث موجود نہیں اس سلسلہ میں جو تین روایات پش کی جاتی ہیں وہ قابل استناد نہیں ۔ ایک روایت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ "میں نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے حسن بن علی رضی اللہ عنہ کے کان میں اذان کہی جب انہیں فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جنم دیا ۔ (ترمذی ابواب الاضاحی 1514، ابوداؤد 5105

اس روایت کی سند میں عاصم بن عبیداللہ راوی ہے جس کے ضعف پر تقریبا تمام محدثین متفق ہیں ۔ حافظ ابن حجر التلخیص الجبیر کتاب العقیقہ رقم 1985، 4/368 ط جدید میں رقمطراز ہیں اس روایت کا دارومدار عاصم بن عبیداللہ پر ہے اور وہ ضعیف راوی ہے ، عاصم پر کلام کے لئے دیکھیں (تہذیب التہذیب 3/35، 36) بعض اہل علم نے اس روایت کی تقویت کے لئے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ایک روایت پش کی ہے کہ بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن بن علی رضی اللہ عنہ کے کان میں ان کی ولادت کے دن اذان کہی اور بائیں کان میں اقامت کہی (سلسلہ ضعیفہ 1/331 ارواء الغلیل 4/401) اور اسے ابو رافع رضی اللہ عنہ کی روایت کا شاہد ہونے کی امید ظاہر کی ہے ۔ امام بیہقی نے اگرچہ اسے ضعیف قرار دیا ہے لیکن یہ ضعیف کی بجائے موضوع ہے ۔ کیونکہ اس میں محمد بن یونس الکدیمی ہے جس کے بارے میں امام ابن عدی فرماتے ہیں یہ روایات گھڑنے کے ساتھ متہم ہے امام ابن حبان فرماتے ہیں اس نے ہزار سے زائد روایات گھڑی ہیں اسی طرح اسے موسیٰ بن ہارون اور قاسم المطرز نے بھی اس کی تکذیب کی ہے ۔ (میزان 4/74)

امام دارقطنی نے بھی اسے ے روایات گھڑنے کی تہمت دی ہے لہذا یہ روایت موضوع ہونے کی وجہ سے شاہد بننے کے قابل نہیں ہے ۔ اسی طرح اس میں کدیمی کا استاذ اور استاذ الاستاذ بھی ضعیف ہیں ۔ اسی طرح حسین بن علی رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت ہے کہ "جس کے ہاں بچہ پیدا ہو وہ اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہے تو اسے ام الصبیان (بیماری ہے) تکلیف نہیں دے گی (شعب الایمان 8619) اس کی سند میں یحییٰ بن العلاء الرازی کذاب راوی ہے لہذا بچے کے کان میں اذان و اقامت والی روایات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہیں ۔ واللہ اعلم

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب الاذان، صفحہ: 120

محدث فتویٰ